

## زری پالیسی بیان

7 اپریل 2022ء

1- زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے اپنے پچھلے اجلاس منعقدہ 8 مارچ 2022ء میں اپنے بیان میں اجناس کی عالمی قیمتوں اور عالمی مالی حالات، جو روس یوکرین تنازع کے باعث بدتر ہو گئے تھے، کے منظر نامے کے حوالے سے غیر یقینی کیفیت کا ذکر کیا تھا۔ جو صورت حال سامنے آرہی ہے اس کے پیش نظر ایم پی سی نے اس بات کو اجاگر کیا تھا کہ 'وہ ضرورت پڑنے پر اپریل کے اواخر میں مقرر کردہ اگلے ایم پی سی اجلاس سے پہلے اجلاس منعقد کرنے کے لیے تیار ہے تاکہ بیرونی اور قیمتوں کے استحکام کو تحفظ دینے کے لیے بروقت اور محتاط قدم اٹھایا جاسکے۔'

2- ایم پی سی کے پچھلے اجلاس کے بعد سے مہنگائی کا منظر نامہ مزید بگڑ گیا ہے اور بیرونی استحکام کو درپیش خطرات بڑھ گئے ہیں۔ بیرونی لحاظ سے مستقبل کی منڈیوں سے امکان ظاہر ہوتا ہے کہ اجناس کی عالمی قیمتیں بشمول تیل طویل تر عرصے تک بلند رہیں گی اور امکان ہے کہ فیڈرل ریزرو اس سے زیادہ تیزی سے شرح سود میں اضافہ کرے جتنا پہلے سمجھا گیا تھا جس سے عالمی مالی حالات کے زیادہ سخت ہونے کا اندیشہ ہے۔ ملکی سطح پر مارچ میں مہنگائی کے اعداد و شمار غیر متوقع طور پر اضافے کی شکل میں سامنے آئے اور شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں تیزی مہنگائی کافی بڑھ گئی۔ اگرچہ بروقت طلب کو معتدل کرنے والے اقدامات اور مضبوط برآمدات اور ترسیلات زری بنا پر فروری میں جاری کھاتے کا خسارہ سکنز کر 0.5 ارب ڈالر رہ گیا جو اس مالی سال کی پست ترین سطح ہے، تاہم ملک میں بڑھی ہوئی سیاسی غیر یقینی کیفیت نے پچھلے ایم پی سی اجلاس کے بعد سے روپے کی قدر میں 5 فیصد کمی اور ملکی ثانوی مارکیٹ کی یافتوں نیز پاکستان یورو بانڈز کی یافت اور سی ڈی ایس کے تفاوت میں کردار ادا کیا۔ علاوہ ازیں زیادہ تر قرض کی واپسی اور ایک کابھنی کے منصوبے سے متعلق تصفیہ کے حوالے سے حکومتی ادائیگیوں کے باعث اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی آئی۔ جب سرکاری قرض خواہ اپنے قرضوں کی تجدید کریں گے تو ذخائر میں اس کمی کے کچھ حصے کی تلافی ہونے کی توقع ہے۔

3- ان حالات کے نتیجے میں اوسط مہنگائی کی پیش گوئیوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے اور پیش گوئی کے مطابق اوسط مہنگائی مالی سال 22ء میں 11 فیصد سے تھوڑی اوپر ہوگی اور مالی سال 23ء میں معتدل ہو جائے گی۔ جاری کھاتے کا خسارہ ابھی تک متوقع طور پر مالی سال 22ء میں جی ڈی پی کے لگ بھگ 4 فیصد رہنے کا امکان ہے۔ اگرچہ نان آئل جاری کھاتے کا توازن مسلسل بہتر ہوا ہے تاہم مجموعی جاری کھاتے کا انحصار اجناس کی عالمی قیمتوں پر ہے۔

4- ایم پی سی نے نوٹ کیا کہ مذکورہ بالا صورت حال کے لیے ایک مضبوط اور فعال پالیسی رد عمل کی ضرورت تھی۔ چنانچہ ایم پی سی نے آج اپنے ہنگامی اجلاس میں پالیسی ریٹ کو 250 بیسیس پوائنٹس بڑھا کر 12.25 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ فیصلہ مستقبل بین (forward-looking) حقیقی شرح سود (جس کی تعریف 'پالیسی ریٹ منہا مہنگائی' ہے) کو بڑھا کر قدرے مثبت کر دیتا ہے۔ ایم پی سی کا یہ نقطہ نظر تھا کہ اس اقدام سے بیرونی اور قیمتوں کے استحکام کو محفوظ رکھنے میں مدد ملے گی۔ ایم پی سی نے یہ بھی نوٹ کیا کہ اسٹیٹ بینک مہنگائی اور بیرونی کھاتے پر دباؤ کو کم کرنے کے لیے مزید اقدامات کر رہا ہے، یعنی ایکسپورٹ ری فنانس اسکیم (EFS) پر سود کی شرح میں اضافہ اور اور جن اشیا پر کیش مارجن کا اطلاق ہوتا ہے ان کی تعداد بڑھانا۔ یہ اشیا زیادہ تر تیار شدہ سامان ہیں جن میں لگژری آئٹمز شامل ہیں اور خام مال شامل نہیں۔ ان اقدامات کا اعلان جلد ہی متوقع ہے جس سے آج کی شرح سود پر ایم پی سی کی طرف سے کی گئی کارروائی کی تکمیل ہوگی۔

5- اہم بات یہ ہے کہ ایم پی سی نے اس امر کو اجاگر کیا کہ مالی سال 22ء میں پاکستان کی بیرونی فنانسنگ کی ضروریات آزاد ذرائع سے مکمل طور پر پوری ہو گئی ہیں۔ آگے چل کر ایم پی سی نے نوٹ کیا کہ آج کے فیصلہ کن اقدامات کے ہمراہ ملکی سیاسی غیر یقینی میں کمی اور محتاط مالیاتی پالیسیوں سے یہ بات یقینی ہو جانی چاہیے کہ کووڈ 19 سے پاکستان کی مضبوط معاشی بحالی پائیدار رہے گی۔